

الْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ

اتارا پھر اس پانی کے ذریعہ سے تمہارے رزق کے طور پر پھل پیدا کئے، اور اس

الشَّهَادَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ<sup>ج</sup> وَ سَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي

نے تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلتی رہیں

الْبَحْرِ بِأَمْرِ<sup>ج</sup> وَسَخَّرَ لَكُمْ<sup>ج</sup> الْإِنْهَارَ<sup>ج</sup> ۝ ٣٢ وَسَخَّرَ لَكُمْ

اور اس نے تمہارے لئے دریاؤں کو (بھی) مسخر کر دیا اور اس نے تمہارے فائدہ کیلئے سورج اور چاند کو (باقاعدہ ایک نظام

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ دَاٰبِئَيْنِ ۚ وَ سَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ

کا مطیع بنادیا جو ہمیشہ (اپنے اپنے مدار میں) گردش کرتے رہتے ہیں، اور تمہارے (نظام حیات کے) لئے رات اور دن کو

وَالنَّهَارِ ۚ ﴿٣٣﴾ وَأَنْتُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۖ وَإِنْ تَعْدُوا

بھی (ایک نظام کے) تابع کر دیا اور اس نے تمہیں ہر وہ چیز عطا فرمادی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی

نَعْبَتُ اللَّهَ لَا تُحْصُوهَا ٥ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ٤

نعمتوں کو شمار کرنا چاہو (تو) پورا شمار نہ کر سکو گے، بیشک انسان بڑا ہی ظالم بڑا ہی ناشکر گزار ہے ۵

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي

اور (پاؤں کیجئے) جب ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو جائے امن بنادے اور مجھے اور میرے

وَبَنِيَّ أَنْ تَعْبُدَ إِلَّا ضَمَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّونَ

بچوں کو اس (بات) سے بچالے کہ ہم بتوں کی پرستش کریں ۝ اے میرے رب! ان (بتوں) نے

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ <sup>ج</sup> فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي <sup>ج</sup> وَمَنْ

بہت سے لوگوں کو گمراہ کر ڈالا ہے۔ پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہو گا اور جس نے

عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ

میری نافرمانی کی تو بیشک تُو بڑا جھٹسے والا نہایت مہربان ہے ۱۰ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی اولاد (اسماعیل علیہ السلام) کو